

الْمُتَرَدِّيةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا

جانور کے) سینک مارنے سے مراد ہوا اور وہ (جانور) جسے درندے نے پھاڑ کھایا ہو سوائے اس کے جسے (مرنے سے پہلے) تم نے ذبح کر لیا، اور

ذَكَيْتُمْ قَفْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِبُوا

(وہ جانور بھی حرام ہے) جو باطل معبودوں کے تھانوں (یعنی بتوں کیلئے مخصوص کی گئی قربان گاہوں) پر ذبح کیا گیا ہو اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم

بِالْأَزْلَامِ ۖ ذَلِكُمْ فَسْقٌ ۖ الْيَوْمَ يَبْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پانسوں (یعنی فال کے تیروں) کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرو (یا جیسے تقسیم کرو)، یہ سب کام گناہ ہیں۔ آج کافر لوگ تمہارے دین کے

مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۖ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ

غالب آجانے کے باعث اپنے ناپاک ارادوں) سے بائیں ہو گئے، سو (اے مسلمانو!) تم ان سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو۔ آج میں نے

لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَيْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمْ

تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین (یعنی مکمل نظام حیات کی حیثیت سے)

الْإِسْلَامَ دِينًا ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

پسند کر لیا۔ پھر اگر کوئی شخص بھوک (اور پیاس) کی شدت میں اضطراری (یعنی انتہائی مجبوری کی) حالت کو پہنچ جائے (اس شرط کے ساتھ) کہ گناہ

مُتَجَانِفٍ إِلَّا شِمَ ۖ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۳ يَسْأَلُونَكَ

کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (یعنی حرام چیز گناہ کی رغبت کے باعث نہ کھائے) تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۝ لوگ آپ

مَا ذَا أَحَلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ ۖ وَمَا عَلَّمْتُمْ

سے سوال کرتے ہیں کہ ان کیلئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں، آپ (ان سے) فرمادیں کہ تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کر دی گئی

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ

ہیں اور وہ شکاری جانور جنہیں تم نے شکار پر دوڑاتے ہوئے یوں سداہا لیا ہے کہ تم انہیں (شکار کے وہ طریقے) سکھاتے ہو جو تمہیں

اللَّهُ ۚ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

اللہ نے سکھائے ہیں سو تم اس (شکار) میں سے (بھی) کھاؤ جو وہ (شکاری جانور) تمہارے لئے (مار کر) روک رکھیں اور (شکار پر